# سوال

(686) بال اتار کر آراستہ ہونا اور انھیں سنوارنے اور کنگھی کرنے کا طریقہ سر کے بال مونڈنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کا اپنے سر کے بال مونڈنے کا کیا حکم ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس بات پر اجماع ہے کہ عورت کو حج کے موقع پر بھی بال مونڈنے کا حکم نہیں دیا (؟؟؟) عورتوں کو سر منڈانا جائز ہوتا تو یہ حج میں مشروع ہوتا جیسا کہ مرد کے لیے مشروع ہے لیکن کوئی ایسی تکلیف ہو جو مونڈنے کا تقاضہ کرتی ہو۔ مثلاً: بیماری یا سر کا زخم جوٹانکے لگانے کا تقاضہ کرتا ہو تو کوئی حرج نہیں اس پر اللہ تعالیٰ کا فرمان بھی راہنمائی کرتا ہے۔

فَمَنِ اضطُرَّ غَيرَ باغٍ وَلا عادٍ فَلا إِثمَ عَلَيهِ إِنَّ اللَّهَ غَفورٌ رَحيمٌ ... سورة البقرة ١٧٣

"پس جو مجبور کر دیا جائے اس حال میں کہ نہ بغاوت کرنے والا اور نہ حد سے گزرنے والا تو اس پر کوئی گناہ نہیں بے شک اللہ بے حد بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔"

(سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف

## صفحہ نمبر 607

## محدث فتویٰ